

## تبصرے

محاسنِ موضوعِ قرآن از مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی، تقطیع کلاں، کتابت و طباعت بہتر صفحات ۸۴ صفحات پتہ: ادارہ رحمتِ عالم، شیخ چاند اسٹریٹ، لال کنواں دہلی حضرت شاہ عبدالقادر صاحب دہلی کا ترجمہ قرآن مجید جو موضوع القرآن کے نام سے مشہور ہے۔ اب سے دسویں برس پہلے اس زمانہ کی دہلی کی ٹکسالی زمان میں کیا گیا تھا پھر اس ترجمہ کے ادیشن پر ادیشن پڑھتے رہے اور مختلف کتابوں نے اسے لکھا اور مختلف مطابع میں اس کی طباعت ہوتی رہی۔ اس بنا پر اس زمانہ میں جو شخص شاہ صاحب کے ترجمہ سے فائدہ اٹھانا چاہے گا اسے دو مشکلوں سے سابقہ ضرور پڑے گا، ایک یہ کہ مطابع اور ان کے کتابوں کی دراندازی کے باعث اس میں کتابت اور طباعت کی غلطیاں جا بجا رہ گئیں اور ان کی وجہ سے آیت کا مطلب خبط ہو گیا اور دوسرے یہ کہ اس ترجمہ میں کثرت سے ایسے الفاظ، محاورات اور کہاوتیں ہیں جن کو عوام تو درکنار اردو زبان کے ادیب اور اہل قلم تک نہیں سمجھ سکتے، اس طرف بعض حضرات نے توجہ کی اور ترجمہ کے ساتھ حل لغات بھی شائع کیا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی کو جو نامور عالم ہونے کے ساتھ قرآن مجید کی تفسیر و ترجمہ کا بہت اچھا ذوق رکھتے ہیں اور ساتھ ہی داغ اور سائل کی زبان میں ”دلی والے“ ہونے کے باعث اس زبان ہفت رنگ کے مزاج شناس اور نکتہ داں بھی ہیں کہ انہوں نے سب سے پہلے ان دونوں ضرورتوں کی طرف مجموعی طور پر توجہ کی، چنانچہ شب و روز کی مسلسل